(S_1997_5_542_550)

سپریم کورٹ رپورٹس(1997) SUPP. 5 ایس سی آر

شریمتی راج کماری سیسل

بنام

لکشمی نارائن بھگوتی دیوی ودیا مندر، گرلز ہائی اسکول کی مینیجنگ کمیٹی

27 نومبر 1997

[سجا تاوی منوہر اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز]

یو۔پی۔انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ، 1921-دفعہ 16-ای، 16-ایف، 16 -جی - پرنسپل کے طور پر تقرری - اجازت کی منظوری، ایک پیشگی شرط - جب کسی امیدوار کی تقرری کے لئے منظوری نہیں دی جاتی ہے- پرنسپل کی حیثیت سے اس کی خدمات کو ختم کرنے کے لئے رضامندی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اپیل کنندہ مدعاعلیہ کے جونیئر اسکول کی ہیڈ مسٹریس کے طور پر کام کر رہا تھا۔اسکول کو اپ گریڈ کیا گیا اور ہائر سیکنڈری اسکول کے طور پر تسلیم کیا گیا۔مینیجنگ کمیٹی نے پرنسپل کے عہدے کے لئے درخواستیں طلب کرتے ہوئے ایک اشتہار شائع کیا۔درخواست گزار نے اس عہدے کے لئے درخواست دی اور اسے مینیجنگ کمیٹی نے منتخب کیا۔تاہم ان کی تقرری انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ 1921 کی شق کے تحت منظوری سے مشروط تھی۔اسے اپنی ڈیوٹی میں شامل ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے لئے پروبیشن پر رکھا گیا تھا۔اس کے بعد، ان کی خدمات کو اس بنیاد پر برخاست کر دیا گیا کہ ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی نے پرنسپل کے عہدے پر ان کی تقرری کی منظوری نہیں دی تھی کیونکہ اپیل کنندہ کے پاس ہائر سیکنڈری اسکول میں پرنسپل کے عہدے کے لئے مقرر کردہ مطلوبہ قابلیت نہیں تھی۔درخواست گزار نے ایک دیوانی مقدمہ دائر کیا جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ مدعاعلیہ کے اسکول میں تصدیق شدہ ہیڈ مسٹریس ہیں اور لازمی حکم امتناعی کے لئے کہ مدعاعلیہ کو اس

اسکول میں ہیڈ مسٹریس کے عہدے پر اس کی تصدیق کرنے کا حکم دیا جائے۔ انہوں نے مدعا علیہ کو ہیڈ مسٹریس کے عہدے سے ہٹانے اور نئی تقرری کرنے اور کوئی بھی انتخاب کرنے سے روکنے کے لئے دائمی حکم امتناع جاری کرنے کی بھی درخواست کی۔ ٹرائل کورٹ نے درخواست گزار کو درخواست کے مطابق اعلامیہ جاری کرنے کا حکم دیا لیکن حکم امتناعی میں ریلیف دینے سے انکار کر دیا۔ تاہم ہائی کورٹ نے اس مقدمے کو خارج کر دیا تھا۔ درخواست گزار کی جانب سے دائر کی گئی عرضی درخواست بھی خارج کر دی گئی۔ یہ اپیل ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی تھی۔ درخواست گزار نے کہا کہ وہ اسکول کی تصدیق شدہ ہیڈ مسٹریس ہونے کے ناطے اسکول کی اپ گریڈیشن کے بعد جب وہ پرنسپل کی قابلیت پر پورا نہیں اترتی تھیں تو وہ مدعا علیہ کی تصدیق شدہ ملازمہ کے طور پر ہیڈ مسٹریس کے طور پر کام کرتی رہیں۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: درخواست گزار کے پاس نہ تو مقدمہ میں اور نہ ہی عرضی درخواست میں کوئی مقدمہ تھا۔ درخواست گزار نے مدعا علیہ کے اسکول کو ہائر سیکنڈری اسکول میں اپ گریڈ کرنے پر ہیڈ مسٹریس کی حیثیت سے کام کرنا چھوڑ دیا کیونکہ پوسٹ کو اپ گریڈ کیا گیا تھا۔ ان کے پاس ہائر سیکنڈری اسکول کی پرنسپل کے طور پر تقرری کی اہلیت نہیں تھی۔ ان کی قابلیت میں نرمی نہیں کی گئی۔ انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی نے پرنسپل کے طور پر ان کی تقرری کی منظوری نہیں دی جو قانون کے تحت پیشگی شرط ہے۔ چونکہ تقرری خود منظور نہیں کی گئی تھی اس لئے اسکول کی مینیجنگ کمیٹی کے لئے پرنسپل کی حیثیت سے ان کی خدمات کو ختم کرنے کے لئے متعلقہ اتھارٹی کی رضامندی حاصل کرنا ضروری نہیں تھا۔ دیوانی مقدمہ اور ان کی طرف سے دائر عرضی درخواست کی کوئی بنیاد نہیں تھی اور ہائی کورٹ نے انہیں بجا طور پر خارج کر دیا تھا۔

[549-سی-ڈی]

1.2۔ انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ کے تحت ضابطے کے باب سوم ضابطہ 16 کی شق میں کہا گیا ہے کہ ایسے حالات میں ہیڈ مسٹریس اسسٹنٹ استاد کے طور پر کام جاری رکھ سکتی تھی، اگر وہ ہائر سیکنڈری اسکول کے لئے استاد کے لئے مقرر کردہ دیگر قابلیتوں کو پورا کرتی۔ ایسی کوئی درخواست کبھی نہیں اٹھائی گئی اور ریکارڈ سے یہ بھی ظاہر نہیں ہوا کہ آیا کسی بھی وقت اپیل کنندہ نے اس طرح کی درخواست پر اپنے کیس کی بنیاد رکھی ہے یا نہیں۔ [549-ایچ؛550-اے]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 56-3155۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے ایس اے نمبر 371/81 اور ڈبلیو۔ پی۔ نمبر 2608 میں 19.12.86 کے فیصلے اور حکم سے۔

منوج سوروپ، محترمہ للیتا کوہلی کیلئے منوج سوروپ اینڈ کمپنی کی جانب سے اپیل کنندہ کیلئے۔

مدعاعلیہ کے لئے ایس۔ وی۔ دیش پانڈے۔

کے۔ ایس۔ چوہان، (کے۔ پی۔ ایس۔ دلائی) ریاست کے آر۔ بی۔ مشرا کے وکیل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

ڈی۔ پی۔ وادھوا، جسٹس ۔اپیل گذار جو مدعاعلیہ کے اسکول میں ہیڈ مسٹریس کے طور پر کام کر رہا تھا، نے الہ آباد (لکھنؤ بنچ) میں عدالت عالیہ آف جسٹس کے 19 دسمبر 1986 کے فیصلے کے خلاف موجودہ اپیل دائر کی۔ عدالت عالیہ کا فیصلہ دو معاملات کا فیصلہ کرتا ہے: (1) مدعاعلیہ کی طرف سے دائر دوسری اپیل، اپیل کنندہ کی طرف سے دائر دیوانی مقدمے سے پیدا ہونے والی اسکول کی مینیجنگ کمیٹی اور (2) اپیل کنندہ کی طرف سے عدالت عالیہ میں دائر عرضی درخواست۔ جبکہ مینیجنگ کمیٹی کی طرف سے دائر اپیل کو منظور کیا گیا تھا، اپیل کنندہ کی عرضی درخواست خارج کر دی گئی تھی۔

درخواست گزار مدعاعلیہ کے جونیئر اسکول کی ہیڈ مسٹریس کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اسکول کو اپ گریڈ کیا گیا اور ہائر سیکنڈری اسکول کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ مینیجنگ کمیٹی نے پرنسپل کے عہدے کے لئے درخواستیں طلب کرتے ہوئے ایک اشتہار شائع کیا۔ اپیل کنندہ جو اس وقت ہیڈ مسٹریس کے طور پر کام کر رہا تھا، نے بھی پرنسپل کے عہدے کے لئے درخواست دی۔ انہیں انٹرویو کے لئے بلایا گیا تھا اور مینیجنگ کمیٹی نے ان کا انتخاب کیا تھا۔ تاہم ان کی تقرری انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ 1921 کی دفعات کے تحت منظوری سے مشروط تھی۔

درخواست گزار کو اس کی ڈیوٹی میں شامل ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے لئے پروبیشن پر رکھا گیا تھا۔ انہوں نے یکم مئی 1969 کو اپنے عہدے پر شمولیت اختیار کی۔تاہم، اس کے بجائے، یکم مئی 1970 کو ایک خط کے ذریعے مینیجنگ کمیٹی کے پرنسپل کے عہدے پر اپیل کنندہ کی تصدیق کرتے ہوئے ان کی خدمات کو برخاست کر دیا گیا۔ یہ اس بنیاد پر تھا کہ انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی نے پرنسپل کے عہدے پر ان کی تقرری کی منظوری نہیں دی تھی کیونکہ اپیل کنندہ کے پاس ہائر سیکنڈری اسکول میں پرنسپل کے عہدے کے لئے مقرر کردہ مطلوبہ قابلیت نہیں تھی۔اس کی وجہ سے درخواست گزار نے لکھنؤ کے منصف نارتھ کی عدالت میں ایک دیوانی مقدمہ دائر کیا جس میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ وہ مدعا علیہ کے اسکول میں تصدیق شدہ ہیڈ مسٹریس ہیں اور لازمی حکم امتناع کی درخواست کی کہ مدعا علیہ کو مذکورہ اسکول میں ہیڈ مسٹریس کے عہدے پر اس کی تصدیق کرنے کا حکم دیا جائے اور اس نے مدعا علیہ کو ہیڈ مسٹریس کے عہدے سے ہٹانے سے روکنے کے لئے دائمی حکم امتناع جاری کرنے کی بھی درخواست کی۔نئی تقرری کرنے اور کوئی بھی انتخاب کرنے سے۔اپیل کنندہ کی خدمات ختم ہونے کے بعد مدعا علیہ نے پرنسپل کے عہدے کے لئے دوبارہ اشتہار بھی دیا اور اپیل کنندہ نے اس اشتہار کی پیروی کرتے ہوئے اس عہدے پر اپنی تقرری کے لئے دوبارہ درخواست دی۔ٹرائل کورٹ نے درخواست گزار کو درخواست کے مطابق اعلامیہ جاری کرنے کا حکم دیا لیکن حکم امتناع میں ریلیف دینے سے انکار کر دیا۔مینیجنگ کمیٹی نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور فرمان کے خلاف اپیل دائر کی۔ اپیلیٹ کورٹ نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور فرمان کو برقرار رکھتے ہوئے اپیل خارج کر دی۔اس کے خلاف مینیجنگ کمیٹی نے عدالت عالیہ میں دوسری اپیل دائر کی، جسے، جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، منظور کر لیا گیا اور اپیل کنندہ کی طرف سے دائر مقدمہ خارج کر دیا گیا۔

درخواست گزار نے عدالت عالیہ میں عرضی درخواست بھی دائر کی ہے جس میں مدعا علیہان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان کی جانب سے دائر دیوانی مقدمے میں عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد کریں اور انہیں تنخواہ اور الاؤنسز کے بقایاجات کی ادائیگی کریں۔اس عرضی درخواست کو بھی خارج کر دیا گیا۔ناراض درخواست گزار نے یہ اپیل دائر کی ہے۔

اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس ہائر سیکنڈری اسکول کے پرنسپل کے طور پر تقرری کے لئے اہلیت نہیں تھی۔اس میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے کہ تقرری انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ کے

تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے مشروط ہے۔ یہ درست ہے کہ مجاز اتھارٹی کو اہلیت میں نرمی کا اختیار حاصل ہے لیکن پھر بھی اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ مجاز اتھارٹی نے مدعاعلیہ کے ہائر سیکنڈری اسکول کے پرنسپل کی حیثیت سے اپیل کنندہ کی تقرری کے لئے اہلیت میں نرمی نہیں کی۔ ہم یہ بھی نوٹ کر سکتے ہیں کہ جب مدعاعلیہ نے منسیف کی عدالت میں اپنا دیوانی مقدمہ دائر کیا اور عدالت عالیہ میں عرضی درخواست بھی دائر کی، تو اس نے انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ یا ریاست اتر پردیش کے تحت مجاز اتھارٹی کو فریق مدعاعلیہ یا مدعاعلیہ کے طور پر پیش نہیں کیا۔ مذکورہ ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے بورڈ کے ذریعہ اسکول کی شناخت اور اپ گریڈیشن اور ریاستی حکومت کی طرف سے امداد فراہم کی جاتی ہے۔ ہمارے سامنے یہ تسلیم کیا گیا تھا کہ جواب دہندہ کا اسکول ایک امداد یافتہ اسکول ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ پوری تنخواہ یا تنخواہ کے کچھ حصے کی ادائیگی کے لئے، فنڈز ریاستی حکومت کے ذریعہ دیئے جائیں گے۔ ٹرائل کورٹ میں ایک مسئلہ تیار کیا گیا تھا اگر یہ مقدمہ تعلیمی حکام کے عدم شمولیت کے لئے برا تھا جس کا فیصلہ بدقسمتی سے مدعاعلیہ کے خلاف کیا گیا تھا۔ ذیل کی عدالتوں کے ذریعہ اٹھائے گئے مسئلے پر شاید زیادہ سنجیدگی سے غور نہیں کیا گیا تھا۔

دیوانی مقدمہ میں اپیل کنندہ کی طرف سے اٹھائے گئے عرضی کو سمجھنے کے لئے، ہم اس میں بنائے گئے مسائل کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ کیا مدعی کو برطرفی کا نوٹس غیر قانونی اور معقول وجہ کے بغیر ہے؟

2. کیا مدعی کی تقرری عارضی اور مشروط تھی جیسا کہ ڈبلیو ایس کے پیرا 12 میں الزام لگایا گیا ہے؟

3. کیا یہ مقدمہ ضروری پارٹی میں شامل نہ ہونے والوں کے لئے برا ہے جیسا کہ ڈبلیو ایس کے پیرا 20 اور 22 میں الزام لگایا گیا ہے؟

4. کیا یہ مقدمہ قابل سماعت نہیں ہے جیسا کہ ڈبلیو ایس کے پیرا 21 میں الزام لگایا گیا ہے؟

5. مدعی کو اگر کوئی ریلیف ملتا ہے تو وہ کس راحت کا حقدار ہے؟

6. کیا اس مقدمے کو ایسٹوپل نے ممنوع قرار دیا ہے جیسا کہ ڈبلیو ایس میں الزام لگایا گیا ہے؟

پہلی اپیلیٹ کورٹ کے فیصلے سے ایسا لگتا ہے کہ ٹرائل کورٹ نے یہ اعلان کرنے کے لئے مقدمہ کا حکم جاری کیا کہ اپیل کنندہ پرنسپل کے عہدے پر برقرار رہے گی حالانکہ حکم امتناعی میں ریلیف کے لئے اس کا مقدمہ خارج کر دیا گیا تھا۔

جب یہ معاملہ پہلی اپیلیٹ کورٹ کے سامنے آیا تو اس نے کہا کہ اپیل کے فیصلے کے مقصد کے لئے درج ذیل نکات پر غور کیا جانا ہے:

''کیا مدعی کو پرنسپل کے عہدے سے برطرف کرنا غیر قانونی ہے کیونکہ مدعی کی خدمات ختم کرنے سے پہلے تعلیمی حکام کی کوئی پیشگی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی؟

2. کیا مدعی کو اس کی برطرفی کو چیلنج کرنے سے روکا گیا ہے؟

3. کیا یہ مقدمہ تعلیمی حکام کے عدم شمولیت کے لئے برا ہے؟

4. کیا فاضل منصف نے غیر قانونی طور پر مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے اس کا اعلان کیا ہے جس کے لئے مدعی کی طرف سے کوئی راحت کی درخواست نہیں کی جاتی ہے۔

عدالت عالیہ کے سامنے دوسری اپیل میں قانون کے جن اہم سوالات پر غور کیا گیا تھا وہ مذکورہ فیصلے سے جمع کیے جاسکتے ہیں اور یہ درج ذیل ہیں:

''مندرجہ ذیل دونوں عدالتوں کے حکم سے ناراض، مدعا علیہ-اپیل کنندہ اس عدالت میں آیا ہے اور قانون کے دو اہم سوالات جن پر اس عدالت نے یہ اپیل قبول کی تھی وہ یہ تھے (1) کیا مدعی-مدعا علیہ کی تقرری کو یو پی انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ کی دفعہ 16-ایف (2) کے تحت منظور شدہ سمجھا جائے گا جیسا کہ 1969 میں تھا اور (2) کہ آیا مدعا علیہ کو روکا گیا تھا یا نہیں۔ یکم جنوری 1970ء کو لکھے گئے خط کو اس بنیاد پر چیلنج کیا گیا تھا کہ تعلیمی حکام نے ان کی تقرری کی

منظوری نہیں دی تھی چاہے اس عہدے کا دوبارہ اشتہار دیا گیا ہو اور مدعی مدعا علیہ نے نئے اشتہار شدہ عہدے کے خلاف درخواست دی ہو۔ قانون کا ایک اور اہم سوال یہ تھا کہ کیا ایکٹ کی دفعہ 2)G-16) کی دفعات کے تحت مدعی - مدعا علیہ کی خدمات کو ختم کرنے کے لئے مجاز اتھارٹی کی منظوری کی ضرورت ہے۔

ہمیں نہیں لگتا کہ اس بات میں کوئی اختلاف ہوسکتا ہے کہ جب اپیل کنندہ کی تقرری پرنسپل کے عہدے کے لئے اس کی قابلیت میں نرمی پر مجاز اتھارٹی کی منظوری سے مشروط تھی، اس کے باوجود مدعا علیہ کے لئے درخواست گزار کی ملازمت ختم کرنے کے لئے منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔

ایکٹ کی دفعہ 16-ای کے تحت کورس کے مختلف مراحل میں مختلف مضامین کے پرنسپلز، ہیڈ ماسٹرز اور اساتذہ کی حیثیت سے تقرری کے لئے اہلیت ریگولیشن کے ذریعہ مقرر کی جائے گی بشرطیکہ بورڈ ڈائریکٹر کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد کسی بھی شخص کو اس کے تجربے، تعلیم اور دیگر کامیابیوں کے حوالے سے کم از کم قابلیت کی ضروریات سے مستثنیٰ قرار دے۔ 'ڈائریکٹر' کا مطلب ہے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن، اتر پردیش، جیسا کہ سیکشن 2 (اے اے اے) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ دفعہ 16 ایف کسی بھی تسلیم شدہ ادارے میں پرنسپل، ہیڈ ماسٹر یا استاد کے طور پر تقرری پر پابندی عائد کرتا ہے جب تک کہ وہ مقررہ قابلیت کا حامل نہ ہو یا سیکشن 16-ای کے تحت مستثنیٰ نہ ہو۔ تاہم، اگر مقررہ قابلیت رکھنے والا کوئی امیدوار تقرری کے لئے دستیاب نہیں ہے، تو اسکولوں کے انسپکٹر ادارے کو عارضی اقدام کے طور پر کسی بھی مناسب شخص کو ایک سال سے زیادہ مدت کے لئے ملازمت دینے کی اجازت دے سکتے ہیں. انسپکٹر کی پیشگی منظوری کے ساتھ اس مدت میں توسیع کی جا سکتی ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 2 (بی بی) میں 'انسپکٹر' سے مراد ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف اسکولس ہے اور اس میں ایک افسر شامل ہے جو ریاستی حکومت کی طرف سے انسپکٹر کے تمام یا کسی بھی فرائض کو انجام دینے کا مجاز ہے۔ دفعہ 16 ایف کی ذیلی دفعات (2)، (3) اور (4) میں یہ بتایا گیا ہے کہ کسی شخص کو پرنسپل وغیرہ کے طور پر کس طرح مقرر کیا جانا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

"16-ایف9(1)...............

(2) منتخب امیدوار کا نام منظوری کے لیے کسی استاد کے معاملے میں پرنسپل یا ہیڈ ماسٹر کے ذریعے انسپکٹر کو اور پرنسپل یا ہیڈ ماسٹر کے معاملے میں سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین کی جانب سے ریجنل ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن کو بھیجا جائے گا۔ منتخب امیدوار کے نام کے ساتھ ایک بیان بھی بھیجا جائے گا جس میں ان تمام امیدواروں کے نام، قابلیت اور دیگر تفصیلات شامل ہوں گی جو انتخاب کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ انسپکٹر یا ریجنل ڈپٹی ڈائریکٹر، ایجوکیشن، جیسا بھی معاملہ ہو، متعلقہ کاغذات کی وصولی کے دو ہفتوں کے اندر اپنا فیصلہ دے گا، ایسا نہ کرنے پر منظوری دی گئی سمجھی جائے گی۔

(3) جہاں ریجنل ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن یا انسپکٹر، جیسا کہ معاملہ ہو، ذیلی دفعہ (1) کے تحت مجوزہ کسی بھی نام کو تحریری طور پر درج کرنے کی وجوہات کو مسترد کرتا ہے، تو انتظامیہ، ناپسندیدگی کی وصولی کے تین ہفتوں کے اندر، پرنسپل یا ہیڈ ماسٹر کے معاملے میں ڈپٹی ڈائریکٹر اور ریجنل ڈپٹی ڈائریکٹر کو اس کے خلاف نمائندگی دے سکتی ہے، کسی استاد کے معاملے میں تعلیم اور ڈائریکٹر یا ریجنل ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن کا فیصلہ، جیسا بھی معاملہ ہو، اس معاملے میں حتمی ہوگا۔

(4) جہاں ذیلی دفعہ (2) کے تحت کی گئی سفارش کو مسترد کر دیا گیا ہے اور ذیلی دفعہ (4) کے تحت انتظامیہ کی نمائندگی کو مسترد کر دیا گیا ہے تو سلیکشن کمیٹی دفعہ 16-ای اور 16-ایف کے تحت فراہم کردہ منظوری کے لئے کسی اور نام کا انتخاب اور سفارش کرے گی۔ اگر اس طرح کیے گئے انتخاب کو دوبارہ مسترد کر دیا جاتا ہے اور اگر کوئی نمائندگی قبول نہیں کی جاتی ہے تو ریجنل ڈپٹی ڈائریکٹر، ایجوکیشن، کسی استاد کی صورت میں اور ڈائریکٹر پرنسپل یا ہیڈ ماسٹر کی صورت میں خالی آسامیوں کے لئے درخواست دینے والے امیدواروں کی فہرست میں سے کسی قابل شخص کو مقرر کر سکتے ہیں اور اس طرح کی تقرری حتمی ہوگی۔

اس معاملے میں، جب اپیل کنندہ کی تقرری کی منظوری نہیں مل رہی تھی یا تقرری کو مسترد کر دیا گیا تھا، پرنسپل کے انتخاب کا عمل دوبارہ شروع کیا گیا تھا اور اشتہار لگایا گیا تھا، جس کی پیروی میں اپیل گزار نے بھی

درخواست دی تھی۔ ریلائنس کو اساتذہ کی سروس کی شرائط سے متعلق دفعہ 16-جی کی شق پر رکھا گیا تھا جس میں کہا گیا ہے کہ پرنسپل یا ہیڈ ماسٹر کو انسپکٹر کی تحریری منظوری کے بغیر ملازمت سے برطرفی کا نوٹس نہیں دیا جا سکتا ہے۔ دفعہ 16-جی، متعلقہ حصے میں، درج ذیل ہے:

"16-جی-(1)..................................

(2)..

(3)(الف) انسپکٹر کی تحریری منظوری کے بغیر کسی پرنسپل، ہیڈ ماسٹر یا استاد کو فارغ یا برطرف یا ملازمت سے برطرف یا عہدے پر کم نہیں کیا جا سکتا ہے، یا تنخواہوں میں کسی قسم کی کمی نہیں کی جا سکتی ہے، یا انسپکٹر کی تحریری منظوری کے بغیر ملازمت کی برخاستگی کا نوٹس نہیں دیا جا سکتا ہے، انسپکٹر کا فیصلہ قواعد وضوابط کے ذریعہ مقرر کردہ مدت کے اندر مطلع کیا جائے گا۔

(ب) انسپکٹر انتظامیہ کی جانب سے تجویز کردہ ملازمت کے خاتمے کے نوٹس کی منظوری یا عدم منظوری یا کمی یا اضافہ کر سکتا ہے یا اس میں اضافہ کر سکتا ہے:

بشرطیکہ سزا کے معاملے میں حکم جاری کرنے سے پہلے انسپکٹر پرنسپل، ہیڈ ماسٹر یا استاد کو نوٹس موصول ہونے کے پندرہ دن کے اندر وجہ بتانے کا موقع دے گا کہ مجوزہ سزا کیوں نہ دی جائے۔

دفعہ 16 جی کی شق (ای) کے تحت انسپکٹر کے حکم کے خلاف اپیلیٹ کمیٹی کے سامنے اپیل دائر کی جا سکتی ہے۔ دفعہ 16 جی کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ذیلی دفعہ (3) کے تحت مجاز اتھارٹی کی جانب سے دیئے گئے حکم یا فیصلے پر کسی بھی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا اور متعلقہ فریق اس مدت کے اندر حکم یا فیصلے میں شامل ہدایات پر عمل درآمد کرنے کے پابند ہوں گے۔

فریقین کے دلائل اور مذکورہ بالا قانون کی دفعات پر غور کرنے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ درخواست گزار کا مقدمہ یا عرضی درخواست میں کوئی مقدمہ نہیں تھا۔ درخواست گزار نے مدعا علیہ کے اسکول کو ہائر

سیکنڈری اسکول میں اپ گریڈ کرنے پر ہیڈ مسٹریس کی حیثیت سے کام کرنا چھوڑ دیا کیونکہ پوسٹ کو اپ گریڈ کیا گیا تھا۔ان کے پاس ہائر سیکنڈری اسکول کی پرنسپل کے طور پر تقرری کی اہلیت نہیں تھی۔ان کی قابلیت میں نرمی نہیں کی گئی۔انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ کے تحت مجاز اتھارٹی نے پرنسپل کے طور پر ان کی تقرری کی منظوری نہیں دی جو قانون کے تحت پیشگی شرط ہے۔چونکہ تقرری خود منظور نہیں کی گئی تھی اس لئے اسکول کی مینیجنگ کمیٹی کے لئے پرنسپل کی حیثیت سے ان کی خدمات کو ختم کرنے کے لئے متعلقہ اتھارٹی کی رضامندی حاصل کرنا ضروری نہیں تھا۔ان کے دیوانی مقدمے اور عرضی درخواست کی کوئی بنیاد نہیں تھی اور عدالت عالیہ نے انہیں بجا طور پر خارج کر دیا تھا۔تاہم انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن ایکٹ کے تحت ریگولیشنز کے باب سوم کے ریگولیشن 16 کی دفعات کی طرف دلائل کے دوران ہماری توجہ مبذول کرائی گئی،جو درج ذیل ہے:

16۔ کسی ادارے کے سربراہ کی خالی جگہ کو براہ راست بھرتی کے ذریعے پر کیا جائے گا جس کے لئے ادارے میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ عمر کی اوپری حد کے بغیر درخواست دے سکتے ہیں۔

بشرطیکہ جب کوئی ادارہ ہائی اسکول سے انٹرمیڈیٹ کالج میں تبدیل ہو جائے تو پرنسپل کا عہدہ ہیڈ ماسٹر کی ترقی سے پر کیا جائے گا، اگر وہ اہل ہو، خدمات کا اچھا ریکارڈ رکھتا ہو اور ایکٹ میں بیان کردہ طریقے سے منظور ہو۔ایک ہیڈ ماسٹر جس کی منظوری نہیں دی گئی ہے اسے اعلیٰ ترین عہدے پر اسسٹنٹ استاد کے طور پر برقرار رکھا جائے گا جس کے لئے وہ اہل ہے، بشرطیکہ اس کی تنخواہ میں کمی نہ کی جائے۔

عرضی میں کہا گیا تھا کہ درخواست گزار مدعا علیہ کے اسکول کی تصدیق شدہ ہیڈ مسٹریس تھی اور اسکول کی اپ گریڈیشن پر جب وہ پرنسپل کی قابلیت پر پورا نہیں اترتی تھی تو اسے باہر نہیں نکالا جا سکتا تھا اور وہ مدعا علیہ کی تصدیق شدہ ملازم ہونے کی وجہ سے ہیڈ مسٹریس کے طور پر کام کرتی رہی۔شاید اشارہ مذکورہ بالا ضابطے کی شق کی طرف تھا جس میں کہا گیا ہے کہ ایسے حالات میں ہیڈ مسٹریس اسسٹنٹ استاد کے طور پر کام جاری رکھ سکتی تھی، اگر وہ ہائر سیکنڈری اسکول کے استاد کے لئے مقرر کردہ دیگر قابلیتوں کو پورا کرتی۔ہمیں ڈر ہے کہ اس طرح کی

کوئی درخواست کبھی نہیں اٹھائی گئی اور ریکارڈ سے یہ بھی ظاہر نہیں ہوتا کہ آیا کسی بھی وقت اپیل کنندہ نے اس طرح کی درخواست پر اپنے کیس کی بنیاد رکھی ہے یا نہیں۔ لہٰذا ہمیں اس اپیل میں کوئی صداقت نظر نہیں آتی۔

لہٰذا ان اپیلوں کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

آر اے۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔